انسان تھا۔

یہی خوبی اور افسانوں میں بھی ہے' مگر ہر جگہ رنگ دوسرا ہے۔ مزید افسانوں کے علاوہ پیروڈیز' ڈرامہ' ناولٹ اور مزاح کے صفحات کا بھی یہ حال کہ ہر گوشہ بساط (م نسیم نے بساط خانہ بھی چلایا) "دامان باغبان و کف گل فروش ہے"۔ "فضل ربی" میں مزاح کی ایک نئی روش نکالی گئی ہے' لطف ہی آگیا۔

مگر بھئی! ہم تبصرہ نگار وغیرہ نہیں' بس کتابوں کا شائقین سے تعارف کرا دیتے ہیں۔ آگے کتاب جانے اور کتاب خواں۔

خلاصہ یہ کہ پچھلے ۵۰ سال سے بادۂ ادب میں جنسیت اور بے حیائی اور یاوہ گوئی کے جو زہریلے اجزا انسانی ذہنیت کو تباہ کرنے کے لیے داخل ہوتے رہے ہیں اب خدا کے فضل سے گھٹیا جنسیت کے" "لولی پاپ" (صحیح تلفظ مجھے نہیں معلوم) کو چوستے رہنے والے ادب و فن کے مقابلے میں ایک نیا ادب تیزی سے نشوونما پا رہا ہے جس کا ہدف تعمیرِ انسانیت اور بحالیٔ اقدار ہے۔ اس نئے محاذ کے ایک قابل ترین جنرل کا نام م نسیم ہے جو اپنے ادبی محاذ سے مفرور ہے۔ کتاب "تماشائی" کے چھپنے سے امید ہوتی ہے کہ شاید ہمارے گم شدہ جنرل صاحب واپس آجائیں۔ کوئی کورٹ مارشل نہیں ہوگا۔ (ن - ص)

قرآنی ضوابط: از قلم پروفیسر احسان الحق چیمہ ایم اے ایل ایل بی' ناشر: ادارۂ معارف اسلامی' منصورہ لاہور۔ تقسیم کنندہ اور ملنے کا پتہ: المنار بک سنٹر' منصورہ' ملتان روڈ لاہور۔

احسان الحق چیمہ صاحب کی کتاب بڑی دلچسپ ہے۔ خصوصاً ابتدائی اوراق کھولتے ہی ان کا مضمون کچھ اپنے بارے میں نظر پڑا۔ پھر لفظوں نے نظروں کو ایسا پکڑا اور پکڑ کر تاآخر نظروں کو رہائی ملی' مگر اب دماغ میں کھد بد ہونے لگی۔

اس طرح باب اوّل میں بطور مسلم کام کرنے کا ڈھنگ بتایا ہے' جس کا پہلا سبق یہ ہے کہ "اپنا طرزِ زندگی بدلیں۔" بس بھرپورے دس ابواب میں قرآنی ہدایات و تعلیمات کے ساتھ ساتھ اپنے دلچسپ تجربات و مشاہدات اور بزرگانِ سلف کی حکایات مل جل کر پڑھنے والے پر بڑا اثر کرتے ہیں' کیونکہ کہنے والے کا انداز پُرخلوص ہے۔ مختصراً اس کتاب میں چیمہ صاحب نے بڑی اچھی زبان میں (ماسوا اس کے کہ وہ "بیمار شیمار" لکھتے ہوئے اردو سے پھسل کر پنجابی میں چلے گئے

ہیں) اور بڑے خوبصورت اسلوب سے لکھی ہے اور اس میں غیر معمولی جاذبیت اور دلچسپی اوسط درجے کے تمام لوگوں' بالخصوص نوجوان طلبہ کے لیے ہے۔

یہ کتاب "برخیز" ("از ہندو عراق و عرب و ہمہ داں خیز") کا پیغام دیتی ہے کہ عملی جدوجہد پر ابھارتی ہے' یہ احتساب کو لازم ٹھہراتی ہے' یہ حیاتِ دنیا کو امتحان قرار دیتی ہے' اور علاوہ ازیں دین کے تمام بنیادی مسائل اور رواج باختہ مباحث پر قرآن سے روشنی ڈالتی ہے۔

اس کتاب کی داد یہی ہے کہ اسے خریدیئے اور پڑھیے۔

(ن ۔ ص)

دل کے امراض : مصنفہ ڈاکٹر اقبال کاردار صاحب۔ ناشر: حیات جی پبلشرز' چوک اردو بازار لاہور۔ کاغذ نیوزپرنٹ۔ صفحات ۲۵۶۔ گتے کی جلد سادہ رنگین ڈیزائن سے آراستہ۔ قیمت ۵۰ روپے ' پیپر بیک ۳۲ روپے۔

بالفاظ مصنف : "دل در حقیقت ایک اعجاز آفریں مشین ہے' دنیائے عقل و شعور نے اسے حیرت انگیز عضو قرار دیا ہے --- ایک دن میں ایک لاکھ بار سے زیادہ ضربات کے ذریعے جسم کی ساٹھ ہزار لمبی شریانوں میں پانچ سے دس ٹن تک خون کو دھکیلتا ہے۔ ... اس کی قوت ۱/۶ ہارس پاور کے برابر ہے۔

دلچسپ یہ ہے کہ بہت سے لوگوں کا دل ہوتا ہی نہیں' یعنی کوئی اڑا لے جاتا ہے' کبھی یہ ریزہ ریزہ ہوجاتا ہے اور کبھی کوئی شخص خوانچہ اٹھا کر صدا لگاتا ہے کہ "من قاش فروش دل صد پارۂ خویشم"۔ دلچسپ یہ کہ ایسے ہی لوگ زیادہ تر ادھیڑ عمر میں شعبۂ امراضِ قلب میں داخل ہوتے ہیں اور جاں پر بنی ہوئی ہوتی ہے۔

امراضِ قلب کے بڑھتے ہوئے واقعات کو سامنے رکھ کر ڈاکٹر صاحب نے اسے وبائے عصری قرار دیا ہے۔ کیونکہ یہ زمانہ اپنے ساتھ بہت سے اسباب امراضِ قلب کے لایا ہے اور شاندار علاج بھی۔ پھر مفید اور مضر دونوں قسم کی غذاؤں' عادات اور عوامل کا بیان ہے۔ دل کے دورے سے اور اس کے طریق علاج سے ڈاکٹر صاحب نے قارئین کو آگاہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ ساتھ ہی ہائی بلڈ پریشر کے بارے میں بھی معلومات دی ہیں۔ جس کا تعلق امراضِ قلب سے بہت ہے۔ ورزش کی اہمیت پر لکھا ہے۔ کولیسٹرول کی مضرت اور لہسن کی افادیت پر بھی اظہارِ خیال کیا ہے۔ یقیناً عوام کی رہنمائی کے لیے مختلف عام امراض کے بارے میں لٹریچر شائع ہونا چاہیے' بلکہ کاش